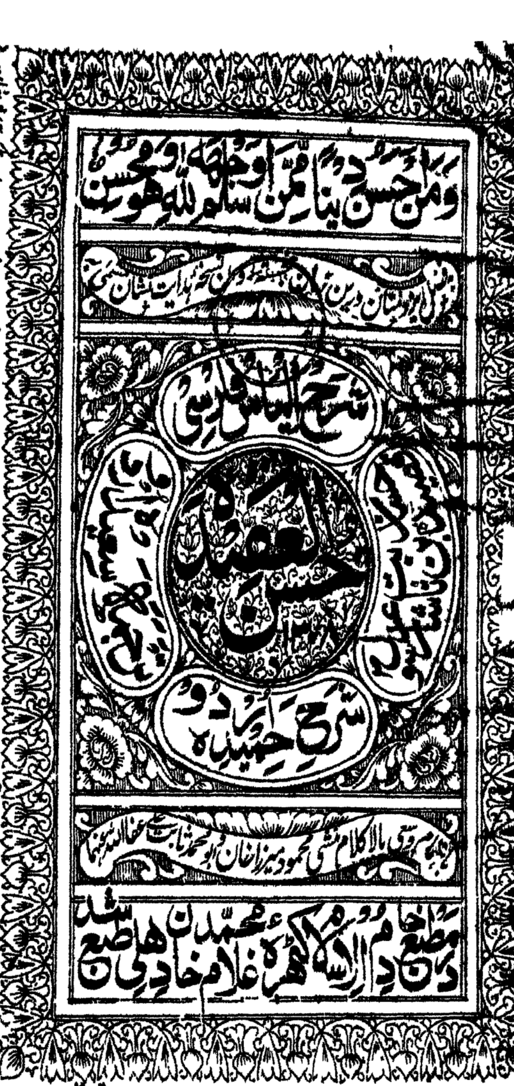


ہر قسم کی کتابیں قرآن شریف و تفسیر مولانا شاہ عبد القادر و رسالہ جات مولانا شاہ ولی اللہ ترجمہ حدیث و فقہ و اصول عربی و فارسی و اردو مترجم وغیرہ مترجم - دہلی پھاٹک حبش خان
مدرسہ جناب میاں صاحب سے ارزاں و بکفایت مل سکتی ہیں ٭ المشتہر ابو محمد ثابت علی

وَالْاِنْسِ عَلٰی اَنِّیْ اَعْتَقِدُ مِنْ صَمِیْمِ قَلْبِیْ اَنَّ لِلْعَالَمِ

اور بنی آدم سے اوپر اس کے کہ میں یقین کرتا ہوں اپنے خالص جی سے کہ تحقیق واسطے مخلوق کے

صَانِعًا قَدِیْمًا حَیًّا اَلَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ وَاجِبًا وُجُوْدُہٗ مُمْتَنِعًا

ایک خالق ہے سب سے پہلا ہمیشہ سے ہے اور زندہ ہے اور ہمیشہ رہیگا ضرور ہے ہونا اس کا ممتنع ہے

عَدَمُہٗ وَھُوَ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ مُتَّصِفًا بِجَمِیْعِ صِفَاتِ الْکَمَالِ

نہ ہونا اسکا اور وہ ہے بڑا برتر موصوف ہے سب صفات کمال سے

مُنَزَّھًا عَنْ جَمِیْعِ سِمَاتِ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ وَھُوَ خَالِقٌ

پاک ہے سب نشانیوں نقصان سے اور زوال سے اور وہ پیدا کرنیوالا ہے

لِجَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ عَالِمٌ بِجَمِیْعِ الْمَعْلُوْمَاتِ قَادِرٌ عَلٰی

سب مخلوقات کو جاننے والا ہے سب معلومات کو قادر ہے اوپر

جَمِیْعِ الْمُمْکِنَاتِ مُرِیْدٌ لِجَمِیْعِ الْکَائِنَاتِ حَیٌّ سَمِیْعٌ

سب ممکنات کے ارادہ کرنیوالا ہے سب ہونیوالی چیزوں کا زندہ ہے سننے والا ہے

بَصِیْرٌ لَا شِبْہَ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا مِثْلَ

دیکھنے والا ہے نہیں ہے کوئی مانند اسکا اور نہ کوئی شریک ہے اسکا اور نہ کوئی مقابل ہے اسکا اور نہ مثل اسکا

وَلَا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ وُجُوْبِ الْوُجُوْدِ وَلَا فِیْ اِسْتِحْقَاقِ الْعِبَادَۃِ

نہ شریک ہے کوئی اسکا بیچ ضروری ہونے وجود اس ذات پاک کے اور نہ بیچ لیاقت عبادت کے

وَلَا فِی الْخَلْقِ وَالتَّدْبِیْرِ فَلَا یَسْتَحِقُّ الْعِبَادَۃَ اَیْ اَقْصٰی

اور نہ بیچ پیدا کرنے کے اور تدبیر کے پس نہیں ہے لائق عبادت کے یعنے نہایت سے نہایت

غَايَةِ التَّعظِيمِ إِلَّا هُوَ وَلَا يَشْفِي مَرِيضًا وَلَا يَرْزُقُ رِزْقًا

تعظیم کے مگر وہ ہے سو یک اور نہیں اچھا کرتا ہے کسی بیمار کو اور نہ رزق دیتا ہے کوئی رزق کو

وَلَا يَكْشِفُ ضُرًّا إِلَّا هُوَ بِمَعْنَى أَنْ يَقُولَ لِشَيْءٍ كُنْ فَيَكُونُ

اور نہ کوئی دفع کرتا ہے کوئی ضرر کو مگر وہی اللہ تعالیٰ اس معنی پر کہ کہے واسطے کسی چیز کے کہ موجود ہو پس موجود ہو جاوے

لَا بِمَعْنَى التَّسَبُّبِ الْعَادِيِّ الظَّاهِرِ كَمَا يُقَالُ شَفَى

نہ ساتھ معنی سبب عادی ظاہری بننا چنانچہ کہا جائیگا شفا دیا

الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ وَرَزَقَ الْأَمِيرُ الْجُنْدَ فَهٰذَا غَيْرُهُ

طبیب نے مریض کو اور روزی دیا امیر نے لشکر کو پس یہ جدا ہے اس سے

وَإِنْ اشْتَبَهَهُ فِي اللَّفْظِ وَلَا ظَهِيرَ لَهُ وَلَا يَحُلُّ فِي غَيْرِهِ

اگرچہ یہ اور وہ ایک طرح ہے لفظ میں اور نہ کوئی مددگار ہے اسکا اور نہ گھس جاتا ہے بیچ غیر اپنے کے

وَلَا يَتَّحِدُ بِغَيْرِهِ وَلَا يَقُومُ بِذَاتِهِ حَادِثٌ فَلَيْسَ فِي ذَاتِهِ

یا اس طور کہ ایک ہو جاتا ہے ساتھ دوسری چیز کے اور نہ قائم ہے اسکی ذات پر کوئی حادث پس نہیں ہے بیچ ذات اسکے

وَلَا بِصِفَاتِهِ حُدُوثٌ وَإِنَّمَا الْحُدُوثُ فِي تَعَلُّقِ الصِّفَاتِ

اور نہ صفات اسکے کی حدوث ... سے نہیں ہے اور حدوث بیچ تعلق صفات کے ہیں

بِمُتَعَلَّقَاتِهَا حَتّٰى يَظْهَرَ الْأَفْعَالُ وَحَقِيقَتُهُ أَنَّ التَّعَلُّقَ أَيْضًا

ساتھ اپنے متعلقات کے تاکہ ظاہر ہو جاوے افعال اور تحقیق یہ ہے کہ تعلق بھی

لَيْسَ بِحَادِثٍ وَلٰكِنَّ الْحَادِثَ هُوَ الْمُتَعَلَّقُ فَيَظْهَرُ أَحْكَامُ

حادث نہیں ہے لیکن حادث وہی متعلق ہے پس ظاہر ہوتا ہے احکام

5



التعلق متفاوتة لتفاوت المتعلقات وهو تعالى

تعلق الگ الگ جبت الگ الگ ہوئی متعلقات کے اور وہ پاک ہے

عن الحدوث والتجدد من جميع الوجوه ليس

حدوث سے اور نئی پیدا ہونے سے سب طرح طریقوں سے نہ

بجوهر ولا عرض ولا جسم ولا في حيز وجهة

جوہر ہے اور نہ عرض ہے اور نہ جسم ہے اور نہ بیچ مکان کے اور نہ طرف میں ہے

ولا يشار اليه بهنا وهناك ولا يصح عليه الحركة

اور نہ اشارت کیا جائیگا اسکو کہ اس جگہ میں ہے یا اس جگہ میں ہے اور جائز نہیں ہے اوپر اسکے ہلنا

والانتقال والتبدل في ذاته ولا في صفاته ولا

یا نقل ہونا اور بدل ہونا بیچ ذات اس کی کے اور نہ بیچ صفات اس کی کے اور نہ

الجهل ولا الكذب وهو فوق العرش كما وصف

جہل اور نہ جھوٹ اور وہ اوپر عرش کے ہے جیسا موصوف کیا اس فوقیت کے ساتھ

نفسه ولكن لا بمعنى التحيز والجهة بل لا يعلم

نفس اپنے کو لیکن نہ ساتھ معنے مکان اور طرف کے ۔ بلکہ معلوم نہیں ہے

كنه هذا التفوق والاستواء الا هو والراسخون في

حقیقت اس فوقیت اور استواء کے مگر وہی اللہ جل شانہ اور وہ لوگ جو محکم ہیں

العلم ممن آتاه الله من لدنه علما وهو مرئي

علم میں ان لوگوں میں سے کہ عطا کیا ان کو اللہ تعالی نے اپنے نزدیک سے علم اور وہ دیکھا جائے گا



للمؤمنين يوم القيامة بوجهين احدهما ان ينكشف

واسطے مومنوں کے دن قیامت میں دو طریقے کے ساتھ ایک ان دونوں میں سے یہ ہے کہ ظاہر ہو جاوے

عليهم انكشافا بليغا اكثر من التصديق به عقلا

اوپر ان کے [illegible] طرح سے زیادہ اوس یقین سے جو عقل کے ساتھ آتا ہے

فكانه الرؤية بالبصر الا انه من غير موازاة و

پس گویا کہ وہی دیکھنا [illegible] بات ہے کہ وہ دیکھنا بغیر برابری اور

مقابلة وجهة ولون وشكل وهذا الوجه قال

[illegible] بغیر جہت اور رنگ اور شکل سے ہوگا اور یہ طریقہ بیان کیا ہے اسکو

به المعتزلة وغيرهم وهو حق وانما خطاؤهم في تاويلهم

معتزلہ نے وسوا ان کے اور لوگوں نے بھی بیان کیا ہے اور یہ طریقہ سچا ہے اور سوا اسکے نہیں کہ خطا انکی بیچ تاویل انکی

الرؤية بهذا المعنى او حصرهم الرؤية في هذا المعنى

رویت کو [illegible] اس معنے سکے یا حصر کرنا انکا رویت کو اس معنے میں

وثانيهما ان يتمثل لهم بصورة كثيرة كما هو مذكور في

اور دوسرا طریقہ ان دونوں طریقوں کا یہ ہے کہ صورت پکڑے واسطے انکے ساتھ بہت صورتوں کے جیسا کہ مذکور ہے بیچ

السنة فيرونه بابصارهم بالشكل واللون والمواجهة

دیکھینگے اس رویت کو ساتھ آنکھوں اپنی کے بسبب شکل اور رنگ اور روبرو ہونے کے

كما يقع في المنام كما اخبر به النبي صلى الله عليه وسلم

جیسا یہ واقعہ پیش ہوتا ہے خواب میں جیسا کہ خبر دی اس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے



حیث قال رأیت ربی فی أحسن صورۃ فیرونہ

جیساکہ کہا دیکھا میں نے رب اپنے کو اچھی صورت میں ... کے

ھنالک عیانا ما یرون فی الدنیا مناما وھذان وصفان

اس جگہ بالمشافہ کہ نہیں دیکھا بیچ دنیا کے خواب میں اور یہ دو طریقے ہم جانتے ہیں

نفھمھما ونعتقدھما وان کان اللہ ورسولہ اراد

اور ہم یقین کرتے ہیں دونوں پر اور اگر ہو اللہ اور رسول اسکے نے ارادہ کیا ہو

بالرؤیۃ غیرھما فنحن آمنا بمراد اللہ تعالی ورسولہ وان

دیکھنے کے ساتھ سوا ان دونوں طریقوں سے پس ہم ایمان لائے ہیں ساتھ مراد اللہ تعالی اور رسول اسکی کی اگرچہ

لم نعلم بعینہ ذلک ما شاء اللہ کان وما لم یشأ

ہم نہیں جانتے ہیں بخصوصہ حکم وہی مراد کو جو کہ چاہے اللہ تعالی ضرور ہوگا اور جو کہ نہ چاہے

لم یکن فالکفر والمعاصی بخلقہ وارادتہ

نہ ہوگا پس کفر اور گناہ بیچ ساتھ پیدائش اس کی کے ہے اور ارادہ اس کے کے ہے

لا برضائہ وھو غنی لا یحتاج الی شیء فی ذاتہ

نہیں ساتھ رضا اسکی کے بے پرواہی محتاج نہیں ہے کسی چیز کے ذات میں

ولا صفاتہ ولا حاکم علیہ ولا یجب علیہ شیء

اور نہ صفات میں اور نہ کوئی حاکم ہے اوپر اسکے اور نہ واجب ہے اوپر اسکے کوئی چیز

بایجاب غیرہ نعم قد یعد شیئا فیفی بالوعد کالوعد

ساتھ واجب کرنے دوسری شخص کے ہاں کبھو وعدہ کرتا ہے پس وفا کرتا ہے اپنے وعدے کے ساتھ جیسا وعدہ

٨

فهو ضامن على الله وجميع افعاله يتضمن الحكمة و

پس وہ ضامن ہے اوپر اللہ کے اور سب افعال اسکے متضمن ہیں حکمت کو اور

المصلحة الكلية على ما يعلم ولا يجب عليه اللطف

مصلحت کلیہ کو اوپر اس طرح کے کہ وہ جانتا ہے اور نہ واجب ہے اوپر اسکے مہربانی

الخاص والاصلح الخاص ولا قبيح منه ولا ينسب

خاص یا نفع رسانی خاص اور نہ قبیح صادر ہوتا ہے اُس سے اور نہ منسوب کیا جاتا ہے

فيما يفعل او يحكم الى جور وظلم يراعي الحكمة فيما

کام اُس کا جو ہیں یا حکم میں طرف جور کے یا ظلم کے رعایت کرتا ہے حکمت بیچ

خلق وامر لا انه يستكمل نفسه وصفاته بشيء

مخلوق اپنی کے اور امر میں اپنی کے نہ کہ کامل کرتا ہے پیدا کرنے کے ساتھ اپنی جان ذات اور صفات کو ساتھ کسی چیز

وان يكون له حاجة وغرض فان ذلك ضعف

یا ہو اسکو کوئی حاجت یا غرض اسواسطے کہ یہ عجز ہے

وقبح لا حاكم سواه فليس للعقل حكم في حسن

اور قباحت ہے نہیں حاکم سوا اسکے پس نہیں ہے واسطے عقل کے حکم بیچ خوبی

الاشياء وقبحها وكون الفعل سببا للثواب والعقاب

اشیاؤں کی اور قباحت انکی اور ہونے فعل کے سبب واسطے ثواب اور عذاب کے

وانما حسن الاشياء وقبحها بقضاء الله تعالى وحكمه

سوا اسکے نہیں ہے کہ خوبی اشیاؤں کی اور قبیح اُن کے ساتھ قضا اللہ تعالی کے ہے اور حکم اسکے کے

وَتَكْلِيفِهِ لِلنَّاسِ فَمِنْهَا مَا يُدْرِكُ الْعَقْلُ وَجْهَهُ

اور تکلیف اسکی آدمیون کو پس بعض انمین سے وہ ہے جو جانتا ہے عقل وجہ اس کی

وَمَصْلَحَتَهُ وَمُنَاسَبَتَهُ لِلثَّوَابِ وَالْعِقَابِ وَمِنْهَا

اور مصلحت اسکی اور مناسبت اسکے واسطے ثواب اور عذاب کے اور بعض انمین وہ ہے کہ

لَا يُدْرِكُ إِلَّا بِإِخْبَارِ الرُّسُلِ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَكُلُّ صِفَةٍ مِنْ

نہین جانتا ہے عقل مگر ساتھ خبر کرنے پیغمبرون کے اللہ جل شانہ سے اور ہر

صِفَاتِهِ وَاحِدَةٌ بِالذَّاتِ غَيْرُ مُتَنَاهِيَةٍ بِحَسَبِ

صفات اسکی سے ایک ذات مین بے نہایت ہے باعتبار

التَّعَلُّقِ وَالتَّجَدُّدُ إِنَّمَا هُوَ فِي التَّعَلُّقِ بِالْمَعْنَى الْمَذْكُورِ

تعلق کے اور تجدد سوا اسکے نہین ہے کہ تعلق مین ہے ساتھ اس معنے کے کہ گذرا ہے

وَلِلّٰهِ تَعَالٰى عُلْوِيُّونَ مُقَرَّبُونَ وَمَلَائِكَةٌ هُمْ مُوَكَّلُونَ

اور اللہ تعالی کے واسطے آسمانی ہین نزدیک مرتبہ والے اور ملائک ہین کہ مقرر ہین

عَلٰى كِتَابَةِ الْأَعْمَالِ وَحِفْظِ الْعَبْدِ عَنِ الْمَهَالِكِ وَالدُّعَاءِ

اوپر لکھنے عملون کے اور نگہبانی بندہ کی ہلاکتون سے

إِلَى الْخَيْرِ وَيُلِمُّونَ بِالْعَبْدِ لَمَّةَ الْخَيْرِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مَقَامٌ

طرف بھلائی کے اور دلالت کرتا ہے بندہ کو دلالت خیر کے واسطے ہرایک کی ایک مقام

مَعْلُومٌ لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

معلوم اور مقرر ہے نافرمانی نہین کرتے ہین اللہ جل شانہ سے اُن کامون مین جو فرمایا اور بجا لاتے ہین اُن کامون کو



يؤمرون ومن خلق الله تعالى الشياطين لهم لمة

کرایا جاتا ہے [illegible] ہیں اور بعض خلق خدا کی شیاطین ہے انکے واسطے خطرہ کرنا

جبريل ابن آدم والقرآن كلام الله تعالى أوحى الله

[illegible] نبی آدم کو اور قرآن کلام خدا کا ہے وحی بھیجی اللہ

تعالى به إلى نبينا محمد صلى الله عليه وآله وسلم

[illegible] ساتھ اسکے طرف نبی ہمارے [illegible] اللہ تعالی اوپر انکے اور آل انکی پر اسلام

وما كان لبشر أن يكلمه الله إلا وحيا أو من وراء

[illegible] واسطے کسی نبی آدم کے کہ کلام کرے اسکے ساتھ اللہ تعالی مگر بواسطہ وحی

حجاب أو يرسل رسولا فيوحي بإذنه ما يشاء

یا پیچھے پردے کے [illegible] بسبب اذن اللہ کے جو چیز کہ چاہے

فهذه حقيقة الوحي لا يجوز الإلحاد في أسماء الله تعالى وصفاته

پس یہ [illegible] ناموں اللہ تعالی کے اور صفات انکے کی

فيوقف الأسماء على الشرع والمعاد الجسماني حق يحشر

پس موقوف ہے نام ذکر کرنا اللہ تعالی کے واسطے اوپر شرع کے اور عود کرنا جسم کا حق ہے جمع کیا جائیگا

الأجساد ويعاد فيه الأرواح وتكون مثل الأبدان

[illegible] اور داخل کیا جاوینگی بیچ آن کے روحیں اور ہوگا مانند ان ابدان کے

التي كانت فرعا وعرفا أو طالت أو قصرت كما ورد

کہ تھے [illegible] اللہ وعند الخلق اگرچہ لمبے ہوں یا کوتاہ ہوں جیسا حدیث میں آیا ہے



إِنَّ ضِرْسَ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ وَكَانَتِ الطَّفَ مِنْهَا

تحقیق ایک دانت کافر کا مانند احد کی ہوگا یا باریک ہوگا اُس سے

كَمَا وَرَدَ فِي صِفَةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ كَمَا أَنَّ الصَّبِيَّ هُوَ

جیسا آیا صفت اہل جنت مین اور یہ مانند لڑکی کے ہے وہ لڑکا جو

الَّذِي يَشُبُّ وَيَشِيبُ وَإِنْ تَبَدَّلَتِ الْأَجْزَاءُ فِيهِ

جوان ہوتا ہے یا بُڈھا ہوتا ہے اگرچہ بدل ہوجائیگا اجزا اوس مین

الْعَـفِرَةِ وَالْمُجَازَاةُ وَالْمُحَاسَبَاةُ وَالصِّرَاطُ وَالْمِيزَانُ حَقٌّ

ہزار دفعہ اور بدلہ دینا ثواب عقاب کا اور حساب کرنا اور صراط پر چلنا اور تولنا عمل کا حق ہین

وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ وَهُمَا مَخْلُوقَتَانِ الْيَوْمَ وَلَمْ يُصَرِّحْ نَصٌّ

اور جنت اور دوزخ حق ہے اور دونون موجود ہے اب یعنے آج کے دن اور ظاہر نکیا کوئی سی آیت

بِتَعْيِينِ مَكَانِهِمَا بَلْ هُمَا حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِذْ لَا إِحَاطَةَ

یا حدیث نے مکان اُن دونون کا بلکہ ہین دونون اُس مکان مین کہ اللہ تعالی نے ارادہ کیا تھا اسو اسطے

لَنَا بِخَلْقِ اللّٰهِ وَعَوَالِمِهِ وَلَا يُخَلَّدُ الْمُسْلِمُ صَاحِبُ

کہ نہین ہے علم ہمارے سب مخلوق خدا پر اور معلومات اُنکے کا اور ہمیشہ نرہے گا مسلمان خداوند

الْكَبِيرَةِ فِي النَّارِ وَهِيَ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ

گناہ کبیرہ کا دوزخ مین اور وہ گناہ کبیرہ وہ ہے جو فرمایا ہے اللہ تعالی نے اگر بچوگے تم کبائر گناہون سے

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ يَعْنِي بِالصَّلٰوةِ

جو کہ تم منع کیے گئے ہین دور کرین ہم بدلہ تم سے گناہون تمہارے کو یعنے نماز کے ساتھہ

وَالْكَفَّارَاتُ عَنِ الْكَبَائِرِ جَائِزَةٌ غَيْرَ أَنَّ أَفْعَالَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اور کفارت کبائر سے درست ہے سوا اس کے کہ افعال اللہ تعالے کے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَلٰى وَجْهَيْنِ مُوَافَقَةٌ لِسُنَّةِ اللّٰهِ وَكَائِنٌ

دنیا اور آخرت مین دو طریقے پر ہین ایک موافق ہے واسطے طریقے اللہ تعالی کیلئے اور دوسرا ثابت ہے

عَلٰى سَبِيلِ خَرْقِ الْعَوَائِدِ وَعَفْوُ الْكَبَائِرِ عَمَّنْ مَاتَ بِلَا تَوْبَةٍ

اوپر طریقے خلاف عادت کے اور عفو کبائر کا اس شخص سے جو مرگیا بغیر توبہ کے

جَائِزٌ مِنْ بَابِ خَرْقِ الْعَوَائِدِ وَكَذٰلِكَ عَنْ حُقُوقِ النَّاسِ

درست ہے بطریق خرق عادت اور اسی طرح عفو حقوق لوگون کا

جَائِزٌ بِطَرِيقِ خَرْقِ الْعَوَائِدِ وَهٰذَا أَوْجَهُ التَّطْبِيقِ بَيْنَ

درست ہے ساتھ طریقہ خرق عادت کے اور یہ طریقہ موافقت کرنے کا ہے درمیان

النُّصُوصِ الْمُتَعَارِضَةِ فِي بَادِي الرَّأْيِ وَالشَّفَاعَةُ

نصوص کے جو مخالف ہین ظاہر نظر مین اور شفاعت

حَقٌّ لِمَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَشَفَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ

حق ہین واسطے اس شخص کے جو اذن دیگا اس کو اللہ تعالے اور شفاعت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِهِ

صلے اللہ علیہ و آلہ و سلم کی واسطے کبائر والون کے امت انکے کی

حَقٌّ وَهُوَ مُشَفَّعٌ وَحَيْثُ وَقَعَ نَفْيُ الشَّفَاعَةِ

حق ہے اور وہ شفاعت قبول کیا جائے گا اور اس مقام مین جو واقع ہے منع شفاعت کا

فالمراد منها الشفاعة التي تكون بغير اذن الله تعالى ورضائه وعذاب

پس مراد اس سے وہی شفاعت ہے جو ہو بغیر اذن رب العالمین کے اور بغیر رضا اسکے اور عذاب

القبر للفاسق وتنعيم للمؤمن حق وسؤال المنكر

قبر واسطے فاسق کے اور خوشحالی واسطے مومن کے جو ثابت ہو حق ہے اور پوچھنا منکر

والنكير حق وبعثة الرسل الى الخلق حق وتكليف الله

اور نکیر کا حق ہے اور بھیجنا پیغمبروں کا طرف خلق کے حق ہے اور خطاب کرنا اللہ تعالیٰ کا اپنے

عبادہ بالامر والنهي على السنة الرسل حق وهم

بندوں کو امر کے ساتھ اور نہی کے ساتھ اوپر زبان پیغمبروں کے حق ہے اور وہ

متميزون بامور لا توجد في غيرهم على سبيل الاجتماع

پیغمبر لوگ جدا ہیں اور لوگوں سے ساتھ بہت چیزوں کے کہ نہیں پایا جاتا ہے اوروں میں اکٹھا

تدل على كونهم انبياء منها خرق العوائد لهم ومنها

کہ دلالت کرتے ہیں اوپر ہونے انکے پیغمبر بعض انہیں سے پھاڑنا عادت کا واسطے انہوں کے اور بعض انہیں سے

سلامة فطرتهم وكمال اخلاقهم وغير ذلك والانبياء

سلامت خلقت ان کے اور کامل ہونا اخلاق ان کا اور سوا اس سے اور سب پیغمبر

معصومون من الكفر وتعمد الكبائر والاصرار على

پاک ہیں کفر سے اور قصد کرنے بڑے گناہوں کے لئے اور ہمیشگی کرنی اوپر

الصغائر يعصمهم الله تعالى بوجوه ثلثة احدها ان

چھوٹوں گناہوں کے بچاتا ہے ان کو اللہ تعالیٰ ساتھ تین طریقوں کے ایک ان میں سے یہ ہے

يخلقهم في سلامة الفطرة وكمال اعتدال الاخلاق

کہ پیدا کرے اُن کو اللہ تعالیٰ سلامت خلقت میں اور کمال برابری کرنے خصلتوں اُن کے کی

فلا يرغبون في المعاصي بل يكونون متنفرين عنها

پس میلان نہیں کرتے ہیں طرف گناہوں کے بلکہ ہوتے ہیں بھاگنے والے اُن گناہوں سے

وثانيها ان يوحى اليهم ان المعاصي يعاقب

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ وحی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُن کو اس بات کی کہ گناہوں پر عذاب دیا جاتا ہے

عليها والطاعات يثاب عليها فيكون ذلك رادعا

اور نیکیوں پر ثواب دیا جاتا ہے پس ہوگا یہ امر روکنے والا

عن المعاصي والثالث ان يحول الله تعالى بينهم وبين

گناہوں سے اور تیسرا یہ ہے کہ حائل کرتا ہے اللہ تعالیٰ درمیان اُنکے اور درمیان

المعاصي باحداث لطيفة غيبية كظهور يعقوب

گناہوں کے ساتھ پیدا کرنے ایک چیز کے صورت پوشیدہ کے جیسا ظاہر ہونا یعقوب

عليه السلام عاضا على اصبعه في قصة يوسف

علیہ السلام کا درآن حال کہ کاٹ کھانے والا تھا اپنی انگلی کو قصہ یوسف

عليه السلام ومحمد صلى الله عليه وعلى اله واصحابه

علیہ السلام میں اور محمد صلے اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ

وسلم خاتم النبيين لا نبي بعده ودعوته عامة

وسلم مُہر ہے پیغمبروں کی نہیں ہے کوئی پیغمبر پیچھے آپکے اور بلانا آپ کا عام ہے

لجميع الانس والجن وهو افضل الانبياء بهذه

سب بنی آدم اور جن کو اور آپ بہتر پیغمبروں کے اسی وجہ سے

الخاصة وبخواص اخر نحو هذه وكرامات الاولياء

اور ساتھ اور وجہوں سے مانند اسی کے اور کرامات بزرگوں کی

وهم المؤمنون العارفون بالله وصفاته المحسنون

اور وہ لوگ ایمان لانے والے ہیں پہچانتے ہیں اللہ تعالیٰ اور صفات اسکی کو نیکی کرنے والے ہیں

في ايمانهم حق يكرم الله تعالى بها من يشاء ويختص

ایمان اپنے میں حق ہے عزت دیتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اسی کرامات کے جو کوئی کہ چاہے ہے و خاص کرتا ہے

برحمته من يريد ونشهد بالجنة للعشرة

ساتھ اپنی مہربانی کے اسکو جو ارادہ کرے اور گواہی کرتا ہوں جنت کی ساتھ ان کو ساتھ واسطے عشرہ

المبشرة وفاطمة وخديجة وعائشة والحسن والحسين

مبشرہ کے اور فاطمہ اور خدیجہ کے اور عائشہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے

عنهم ونوقرهم ونعترف بعظم محلهم في الاسلام وكذلك

اور ساتھ عظمت انکے کے اور اقرار کرتا ہوں ساتھ بڑے مرتبہ انکے کے اور اسی طرح

اهل البدر واهل بيعة الرضوان وابو بكر الصديق امام

اہل بدر اور اہل بیعت رضوان کے کا اور حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ پیشوا ہیں

حق بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم عمر ثم عثمان

حق بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر حضرت عثمان

عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ ثُمَّ تَمَّتِ الْخِلَافَۃُ وَبَعْدَہٗ مُلْکٌ

پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم بعد اسکے تمام ہوگئی خلافت اور پیچھے اسکے بادشاہی ہے

عَضُوْضٌ وَاَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَفْضَلُ بَعْدَ رَسُوْلِ

کاٹ کھانے والے اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہیں بعد رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اللہ کے صلی اللہ علیہ و سلم پیچھے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ وَلَا نَعْنِی الْاَفْضَلِیَّۃَ

پیچھے حضرت عثمان رضہ پیچھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور نہیں مراد کرتا ہوں افضلیت کے ساتھ

مِنْ جَمِیْعِ الْوُجُوْہِ حَتّٰی یَعُمَّ النَّسَبَ وَالشَّجَاعَۃَ وَالْقُوَّۃَ

افضلیت سب طریقوں پر حتیٰ عام ہو نسب کو اور شجاعت اور قوت کو

وَالْعِلْمَ وَاَمْثَالَہَا بَلْ ہِیَ بِمَعْنٰی عِظَمِ نَفْعِہٖ فِی الْاِسْلَامِ

اور علم کو اور مانند اسکی کے بلکہ وہ افضلیت ساتھ معنے کمال نفع پہنچانے بیچ اسلام کے ہے

فَاَمِیْرُ اُمَّۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَزِیْرَاہُ اَبُوْبَکْرٍ

پس امیر امت کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اور دو وزیر آپکے ابوبکر

وَعُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا بِاعْتِبَارِ الْہِمَّۃِ الْبَالِغَۃِ فِیْ اِشَاعَۃِ

اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں باعتبار ہمت بڑی کے شائع کرنے

الْحَقِّ فَاِنَّ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجْہَیْنِ وَجْہٌ

حق میں اسواسطے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو طریقے تھے۔ ایک طریقہ یہ تھا کہ

يَأخُذُ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَوَجْهٌ يُعْطِي الْخَلْقَ وَلَهُمَا فِي

لیتے تھے اللہ جل شانہ سے اور دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دیتے تھے لوگونکو اور حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ

الْاِعْطَاءِ لِلْخَلْقِ تَالِيفًا لِلنَّاسِ وَجَمْعًا لَهُمْ وَتَدْبِيرًا

دینے مین واسطے الفت لوگون کی اور ان کے جمع ہونے کی اور لڑائی کی

لِلْحَرْبِ يَدٌ طُولٰى وَنَكُفُّ اَلْسِنَتَنَا عَنْ ذِكْرِ الصَّحَابَةِ

تدبیر مین ہاتھ بہت دراز تھا اور بند کرتا ہون زبان کو برائی سب صحابہؓ سے

اِلَّا بِخَيْرٍ وَهُمْ اَئِمَّتُنَا وَقَادَتُنَا فِي الدِّينِ وَسَبُّهُمْ حَرَامٌ

مگر خیر سے نہین اور یہ لوگ پیشوا تھے ہمارے اور کھینچنے والے تھے ہمکو دین مین اور گالی دینا انکو حرام ہے

وَتَعْظِيمُهُمْ وَاجِبٌ وَلَا نُكَفِّرُ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ اَحَدًا

اور تعظیم کرنا ان کی واجب ہے اور ہم کفر کی نسبت نہین کرتے ہین اہل قبلہ سے کسی کو

اِلَّا بِمَا فِيهِ مِنْ نَفْيِ الصَّانِعِ الْمُخْتَارِ الْقَادِرِ اَوْ عِبَادَةِ غَيْرِ اللّٰهِ

مگر اس چیز پر کہ اس مین انکار اللہ تعالی جل شانہ کا ہو کہ صاحب اختیار کا ہے قادر ہے یا عبادت کرنا سوا اللہ تعالی کے

اَوِ الْاِنْكَارِ لِلْمَعَادِ وَالنَّبِيِّ وَسَائِرِ ضَرُورِيَّاتِ الدِّينِ

یا انکار آخرت کا اور پیغمبر کا یا اور ضروریات دین سے انکار کرے

وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاجِبٌ

اور امر کرنا ساتھ نیکی کے اور منع کرنا برائی سے واجب ہے

وَشَرْطُهُ اَنْ لَّا يُؤَدِّيَ اِلَى الْفِتْنَةِ وَاَنْ يَّظُنَّ

اور شرط اوسکی یہ ہے کہ نہ پہنچاوے طرف فتنہ کے اور گمان ہو

۱۸

قولہ سیدة النساء اہل الجنة یعنی بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سردار اور سرگروہ جنت کی سب بی بیون کی ہین قولہ الحسن والحسین قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنة یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما دونو سردار ہین بہشت کے جوانون کے قولہ وابوبکر یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ تھے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی خلافت حقہ پر اور سب صحابہ رضی اللہ عنہم کا اسپر اجماع اور اتفاق ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے بیعت کی اور اسی طور سب صحابہ نے اور سب صحابہ سے وہی افضل تھے اور ان کے بعد خلافت حضرت عمر رضی اللہ

قوله فهذه عقيدتي أدين الله تعالى بها ظاهرا وباطنا

قوله مصنف کی پس یہ امور کہ بیان ہو گیا ہمارا عقیدہ ہے دیانت کرتا ہوں اللہ تعالی کو ساتھ اس عقیدہ ظاہر اور باطن

والحمد لله أولا وآخرا وظاهرا وباطنا

اور حمد ہے اللہ تعالی کیواسطے اول اور آخر اور ظاہر اور باطن

اللهم احشرني في زمرة اتباع الذين آمنوا

اے رب میرے اٹھاؤ ہمکو بیچ گروہ اتباع اُن لوگوں کے کہ ایمان

مع محمد صلى الله تعالى على خير خلقه وآله وصحبه

لائے ہیں محمد صلے اللہ تعالی رحمت نازل کرے اوپر بہتر مخلوق اپنی کے اور اوپر آل کے اور اصحاب کے

ومن تبعهم أجمعين وهو أرحم الراحمين

اور جو کوئی تابع ہے اُن کو سب کو اور وہ اللہ تعالی بہت بخشش کرنے والا ہے سب بخشش کرنیوالوں کو

تمت

قصيدة

بسم الله الرحمن الرحيم

حسان بن ثابت

عفت ذات الأصابع فالجواء	إلى عذراء منزلها خلاء	ديار من بني الحسحاس قفر
تعفيها الروامس والسماء	وكانت لا يزال بها أنيس	خلال مروجها نعم وشاء
فدع هذا ولكن من لطيف	يؤرقني إذا ذهب العشاء	لشعثاء التي قد تيمته
فليس لقلبه منها شفاء	كأن سبيئة من بيت راس	يكون مزاجها عسل وماء

فولیہا الملائکۃ ان المنا	اذا ما کان مقت او بغاء	ونشربہا فتترکنا ملوکا
واسد ما یہیجہنا اللقاء	عدمنا خیلنا ان لم تروہا	تثیر النقع مطلعہا کداء
تبارین الاعنۃ مصعدات	علی اکتافہا الاسل الظماء	تظل جیادنا متمطرات
تلطمہن بالخمر النساء	فلما اعرضوا عنا اعتمرنا	وکان الفتح وانکشف الغطاء
والا فاصبروا لجلاد یوم	یعز اللہ فیہ من یشاء	وجبریل رسول اللہ فینا
وروح القدس لیس لہ کفاء	وقال اللہ قد ارسلت عبدا	یقول الحق لیس لہ خفاء
شہدت بہ فقوموا صدقوہ	فقلتم لا نقوم ولا نشاء	وقال اللہ قد انشرت جندا
ہم الانصار عرضتہا اللقاء	لنا فی کل یوم من معد	سباب وقتال وہجاء
نحکم بالقوافی من ہجانا	ونضرب حین تختلط الدماء	الا ابلغ ابا سفیان عنی
مغلغلۃ فقد برح الخفاء	بان سیوفنا ترکتک عبدا	وعبد الدار سادتہا الاماء
ہجوت محمدا واجبت عنہ	وعند اللہ فی ذاک الجزاء	ہجوت محمدا برا حنیفا
رسول اللہ شیمتہ الوفاء	اتہجوہ ولست لہ بکفو	فشرکما لخیرکما فداء
فان ابی ووالدتی وعرضی	لعرض محمد منکم وقاء	لسانی صارم لا عیب فیہ
	وبحری لا تکدرہ الدلاء	

مومم انتخاص راکہ درحق علو درجات ایشان نصوص کثیرہ از آیات واحادیث وارد شدہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ اللہ فی اصحابی یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درحق اصحاب رضی اللہ عنہم فرمودہ اند کہ بترسید از اللہ تعالیٰ درحق اصحاب من کہ ایشان بغیر ذکر خیر ہرگز یاد نکنید **قولہ** ولا نکفر الخ حاصل اینکہ تکفیر اہل قبلہ علی العموم بوجہ من الوجوہ جایز نیست مگر آنوقت کہ یک شخص صریحا مرتکب می شود کہ شارع آنرا موجب کفر گردانیدہ بود چنانچہ استحلال گناہ کبیرہ یا صغیرہ متفق علیہا یا ترک یا انکار از قرائن وانکار انما نزال ویا مانند آن۔ **قولہ** فی زمرۃ اتباع الدین الخ ہر دو جار۔ ہ اخنی فی ومع متعلق بہ احشر نے است +

الحمد للہ کہ شرح حسن عقیدہ شاہ ولی اللہ صاحب از تصنیف مولوی الیاس صاحب پشاوری بتاریخ ۱۹۔ رمضان المبارک ۱۳۰۰ ہجری روز چہار شنبہ تمام یافت + کتبہ احقر العباد۔ محمد ہدایت علی حنفی مشہور الکاتب